نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۳ - جلد ۱	لودیانہ ۲۰ مارچ [illegible]	قیمت ۳ پائی

مشتہر قیمت نور افشاں

جو ہفتہ میں ایکبار جمعرات کے روز شائع ہوگا

[illegible]	[illegible]	مع محصول
	[illegible]	[illegible]

اطلاع قابل غور

چونکہ [illegible] اخبار سے [illegible] عوام الناس مد نظر ہے [illegible] واسطے ترقی و فایدہ خریداران کے صاحب مہتمم نور افشاں نے یہ تجویز کیا ہے کہ جو صاحب [illegible] قیمت [illegible] اور محصول ڈاک [illegible] بلکہ یقین ہے کہ [illegible] کوئی اخبار اس ملک میں [illegible]

وسط ایشیا کے بیان میں

[illegible]

[illegible] ہر ہفتہ میں [illegible]

[illegible]

گئی ہو یقین ہے کہ اس قطعہ زمین کو خوب تلاش کرنے سے اور بہت سی صورتیں آمدنی کی نکلیں گی - ترکستان جنتند تاشقند خیوہ وغیرہ قصبات بہ صورت عمارت روسی فوج کا قیام گاہ ہیں یہ ایک ہی مشابہت رکھتے ہیں ہر ایک میں تنگ گلیاں ہیں اور چھوٹے مکان ہیں جنہیں گاڑی نہیں گذر سکتی اور شاہراہوں کے ساتھ ساتھ نہریں چلتی ہیں کوچوں کی دونوں طرف بلند گلی دیوار ہیں ہیں جن پر سے باغ نظر آتے ہیں گو مکانات اندرون باغ نظر سے باہر رہتے ہیں - امیروں کے مکانات میں سوائے چاندی کی جھال کے کاغذ بجائے آئینہ کھڑکی مستعمل ہیں اور کمروں میں قیمتی نقش و نگار کا فرش ہوتا ہے مگر بہیں کرسی کا رواج [illegible] درخشندہ دولت اور [illegible] جہالت دونوں وہاں پر ہر جگہ پہلو بہ پہلو نظر آتی ہیں ✦ باقی دوبارہ آیندہ

اخبارات تار برقی

۱۰ - اپ [illegible] - معتبر خبر ہے کہ فوج سرکاری نے تین ہزار [illegible] کو جو مقام [illegible] کے منتظر تھے شکست فاش دی ✦

۱۰ - بمبئی - [illegible] میں [illegible] کے ترک کیا ہے [illegible] اپنی خدمات کو پھر منظور کرا سکوں ✦

ایضاً - لندن - شاہ فارس کا شہر پیٹرز برگ میں [illegible] کے شروع میں [illegible]

ایضاً - [illegible]

ہوں جن سے روس حصوں میں تقسیم کئے جاتے ہیں ✦

۱۰ - بمبئی - [illegible] صاحب کی [illegible] کچھ ضرور تبدیل ہوگا ✦

ایضاً - سینٹ پیٹرز برگ - روسی فوج تین مختلف سمتوں سے ہرات کی طرف آ رہی ہے ✦

اخبارات ملکی و ولایتی

سرحدی خبر - عبدالرحمن خان کے دربار سے کسی کا جو کرنے کی خبر جو ساتی ہے بیجا پائی گئی غلط تھی ✦

تیاری پل - گورنمنٹ پنجاب نے واسطے تیاری پل دریائے چناب [illegible] ضلع جھنگ اور واسطے سندھ متصل [illegible] کے پچاس ہزار روپیہ کا صرف منظور کیا ہے ✦

نئی ڈاک گاڑی - گورنمنٹ نے ان لوگوں کو جو درمیان [illegible] اور شملہ کے ڈاک گاڑی جاری کرنا چاہتے ہیں اجازت دی ہے چنانچہ یہ گاڑی دو پہیہ ہوگی اور [illegible] گھوڑوں سے کھینچی جائیگی بارہ گھنٹے کے عرصہ میں کالکا سے شملہ تک پہنچیگی ✦

خونریزی - سننے میں آیا ہے کہ سوات [illegible] پر خونریزی واقع ہوئی ہے [illegible] کے گروہ [illegible] نے اپنے [illegible] پر جو علاقہ سرکار انگریزی میں سکونت رکھتے تھے حملہ کیا چنانچہ [illegible] آدمیوں کو قتل کر کے [illegible] کو زندہ اسیر کر لے گئے اور سبب اس خونریزی کا صرف عداوت باہمی ہے ✦

یارقند - خبر زبانی ایک سوداگر آمدہ ترکستان کی [illegible] کہ چند [illegible] نے [illegible] کے سرحد پر [illegible] کو لوٹا اور [illegible] کے مویشیوں کو لیگئے [illegible] نے جو اس مقام پر [illegible] اس خبر کے سنتے ہی [illegible] پیادہ [illegible] اور بیس سوار ہمراہ [illegible] قریب توپ کے [illegible] کو بھیجے اس موقع پر پہنچ کر افسر فوج نے ان غارتگروں کو [illegible] سب [illegible]

روسیوں سے شمار میں زیادہ تھے اسباب سے انکار کیا اسپر [illegible] روسیوں نے [illegible] پر حملہ کیا اور تین گھنٹے تک نہایت جنگ شدید ہوتی رہی [illegible] قندیوں سے صد [illegible] اسیر کئے گئے روسیوں نے مجروحوں سے نہایت ہی مہربانی سے سلوک کیا اور [illegible] شفاخانہ میں [illegible] علاج کروایا اور بعد شفا پانے کے زادراہ دیکر [illegible] ✦

([illegible] کورٹ)

قندھار - ایک قافلہ تاجران [illegible] تجارت خرید کر براہ کراچی جانب قندھار [illegible] راہ میں جب متصل بلوچستان پہنچا ایک گروہ [illegible] نے اسپر حملہ کرکے سب اسباب لوٹ لیا انہوں نے حاکم سیستان پاس جا کر فریاد کی اسنے یہ جواب دیا کہ [illegible] واردات حد بلوچستان میں ہوئی ہے میرا اسمیں کچھ اختیار نہیں ہے بعد ازاں جب حاکم بلوچستان کے پاس گئے تو وہاں سے یہ جواب ملا اب وہ بیچارے ایک حاکم سے دوسرے کے پاس جانے میں اوقات ضائع کر رہے ہیں اور کچھ دادرسی نہیں ہوتی ✦

(ایضاً)

کابل - امیر کابل نے فتح خان [illegible] کو حاکم قندھار مقرر کیا ہے اس انتظام سے وہ سازش جو عبدالرحمن [illegible] قندھار کرنے کی بابت ہو رہی تھی ختم ہو گئی ہوگی ✦

امیر نے افغانستان میں تار برقی لگانا جاری کیا ہے [illegible] کی ایک طرف کابل سے پشاور تک اور دوسری طرف [illegible] تک کئی حصے متفرق [illegible] کے سپرد کرکے حکم دیا ہے کہ کام شروع کیا جائے ✦

بالفعل کابل کی تجویز کو جو امیر نے واسطے بنانے نئے شہر کے [illegible] شہر کے [illegible] پسند کرتے ہیں گو امیر تاجروں کو [illegible] ترغیب دیتے ہیں تاہم اسکا کچھ اثر نہیں ہوا ✦

([illegible])

معالجہ عجیب - شہر [illegible] میں ایک عجیب معاملہ ہوا کہ ایک فرد [illegible] شراب کی حالت میں ایک نہر میں گر گیا

کچھ دیر بعد جب ہٹا دیا گیا جنرل کا کوئی نشان اُسمیں پایا گیا
ہر چند تمام سیر کی گئیں مگر سب دعا میں ہوئیں۔ انجام کار ڈاکٹر
جو کسی صاحب نے دوسرے کا ایک قطرہ ڈالکر نہایت تیزی کے
اُسکی چھاتی پر داغ لگایا اُسکے تھوڑی دیر بعد اُسمیں کچھ دم
آنے لگا اور ڈیڑھ گھنٹے کے عرصہ میں اُسکو بستر ہوش آگئی
جن سے تمام دیکھنے والے بدرجہ کمال حیران و متعجب ہوئے ۔

تجویز پسندیدہ - جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب
نے صاحب ڈائرکٹر بہادر مدارس کو جابجا ہدایت کی ہے کہ ایک
کمیٹی واسطے ترمیم کتب درسیہ کی تجویز کیجاوے اور مضامین
بداخلاقی و بت پرستی اُنسے بالکل نکال جاویں ۔

منڈی - سو برالی سیدہ میں جو چند پیشتر مقام منڈی
ہوا تھا دو نیم ککٹ ہوئیں ہجوم مردان کے درمیان
ایک شوخ گھوڑا کودنے لگا جس سے ایک عورت کی چھاتی
پر ضرب شدید پہنچی اور تھوڑی دیر بعد وہ مرگئی اور دو
اور شخص لوگوں کے بھاگنے سے دب کر مر گئے ۔

مظفر پور ضلع ترہت - ایام محرم میں ایک جگہ
ایک بلوہ ہوا جسمیں دو آدمی مارے گئے ۔

ترچناپلی - کوہ نور مطبوعہ ۱۰ مارچ میں درباب انفصال
تحقیقات قتل جو بمقام سری گوبند پور شیعوں اور سنیوں
کے ہوئی بلوات مذکور جو ۲۰۰ رہا گذشتہ تک کچھ حکم اخیر
نہیں ہوا تھا - خادم علی الدین پر پچاس جرمانہ و یہ جرمانہ کی
سزا ہوئی اور سات برس قید سے سخت اور جرمانہ ادا کرکے
رہائی پائی - مولوی کمال الدین حاکم ضلع بر علت غفلت میں
دو ہزار روپیہ جرمانہ ہوا ۔
تین اور شخص جنکی نسبت یہ ثبوت پہنچا کہ اس ہنگامہ میں شریک
تھے سزا یافتہ و ایم اجیس کی ہوئی پچاس جرمانہ دوں کو سات
سات برس کی قید ہوئی بہت سے مجرموں کو تین سے پانچ
سال تک کی قید ہوئی کہتے ہیں کہ مہاراجہ صاحب نے ترمیم کی
روپیہ کے شخصوں کو خرچ ادا دینا پسند فرمایا ہے ۔

ذکر خواب

اگرچہ یہ بات اکثر و اقرب قیاس ہے کہ ہم کہا جاتا ہے کہ
سبب خواب و خیال انسان کے اکثر طاری ہوا کرتے ہیں
لیکن یہ بات بھی سچ ہے کہ بعض اوقات خدا ایکا یا ان
سے ہمکلام ہوا اگر ذہن بشر و سہو ہو خواب میں رات کے
رویا میں جب بھاری نیند لوگوں پر پڑتی ہے اور وے
بچھونے پر سوتے ہیں اُسوقت وہ انسان کے کان
کھولتا ہے اور اُنکے ذہن میں تعلیم نقش کر دیتا ہے - دیکھو
ایوب ۳۳ باب ۱۵ آیت - اگرچہ خواب کی بابت جتنا کچھ
مقدس کتابوں کے رو سے یقین ہو سکتا ہے زیادہ وہ بڑا کر
بھروسہ و اعتبار نہیں تو بھی میری یاد داشت لینے
ترت حافظ کے دفتر میں ایک خواب کی بات نہایت عمدہ
صفحہ پہ مندرج ہے ممکن ہے کہ وہ کسی بھائی کے پریشان
دلکو بہا ہی قرار و تسکین بخشے جیسا اُسنے کبھی مجھے بخشا
تھا ۔

۱۸۷۰ء کی موسم بہار میں ایسا واقع ہوا کہ تردد و محنت سے
منفعل ہوکر اور خدا تعالی کا بہت خدمتگذاری سے جو نے کے
ہو کر میں نے پورا اپنے کار و بار کا دروازہ بند کیا اور بیمار
تھا میں تپ وغیرہ کے دکھ درد سے لاچار طول کھینچا تھا
کے نیچے میں داخل ہوا اور وہاں پر میں بہت ضعیف پایا تھا
اور تخمینا ۲ گھنٹہ ایک جیسے درد اور بے چینی میں گذار چکا
تھا اور درماندہ و لاچار اور بیہوش و بیزار اور سخت نالایق
وہاں میں گرفتار تھا تب ایک مسیحی ہوا اور میری شکل

میں وقات کو آیا اور میری روح بے آرامی کو فرو کرتی
تو ش میں ہوا اور سبب جسمانی آزار کی بابت کسی دعا
جو ہوا ملاقات کے بعد اپنے دعا و مناجات میں گھٹنے
ٹیکنا چاہتے اور خداوند مسیح سے بے آرام کی رات ڈھلے
کی راحت عطا فرمانے کی التجا کی وہ مہربانی کا کوئی نشان
بخشنے کے لئے بھی جو میرے ناامید دل کو تسکین کرے
دعا مانگی اور یوں مجھے اُسکی سپردن حفاظت میں جو بیمار
کا محمد ہے اسرائیل کا حافظ ہے سپرد کیا اور چلا گیا اور
کے رخصت ہونے کے بعد مجھے بہت آرام معلوم ہوا اور
تب خدا کی التفات کا خیال اور اپنی ناشکرگذاری کی
سوچ اور اپنی شکایات اور بے صبری کے زمانوں کی یاد
اور اپنے بیحد گناہوں کے فکر میرے دل میں گذرے اور
اُن تفکرات میں میری آنکھ لگ گئی ۔
پھر کو خواب آیا کہ ایک جلال دار شکل میرے سامنے
ایک کاغذ مکتوب لئے کھڑا ہے اُس کاغذ کی سفیدی
آنکھ کو خیرہ کرتی تھی اور اُسکے حروف ایسے کہ میں
نے کبھی نہیں دیکھے تھے - اس شاندار ملاقاتی کے
حضور سے بہت کہا کہ میں نے اُسکے چہرہ کو دیکھا کیونکہ
میں نے جانا کہ وہ خداوند ہی ہے اُسنے مجھ سے کچھ کلام
کی لیکن وہ مکتوب کشادہ میرے روبرو آئینہ کی مانند
لئے کھڑا رہا - میں نے اُسکو پڑھنا شروع کیا تو کیا دیکھتا
ہوں کہ میری تمام تقصیرات عمری جو مجھ سے سرزد ہوئی
تھیں اور جو میں اول سے آخر تک مندرج میں ہیں تب

پڑ چکنے مجھے ناامیدی نے گھیر لیا اور ابھی یہ دفتر تمام
نہیں ہوا تھا کہ میں نے سمجھا کہ بس اب کام تمام ہوا اور
جب اپنا دفتر اُٹھا کے حاضر ہونے کو تیار تھا تو اوپر
نگاہ کرکے ایک کامل بہشتی جلال والے شخص کو مکتوب
کے پیچھے آتے اور کچھ چیز اُس پر ایسی جلدی سے چلاتے
ہوئے دیکھا کہ میں تیز نظر سے تاک رہا کیا چیز تھی کیونکہ
وہ تیز مینہ کی مانند اُس پر سے بہنے لگی اور جب میں
سوچ رہا تھا کہ یہ نہ ہی کہ مرکز بہنے لگی تو یکایک ایک
بادہ جنگل بجنے کی سیاہی کے میرے پیروں میں
پڑا - جیسا کہ سیاہ ہوئے - اور نظر سے غایب ہوگیا
حتی کہ کچھ نشان باقی نہ رہا - میں نے متحیر ہوکر پھر آنکھ
اُٹھائی تو مکتوب کو بالکل تازی برستی ہوئی برف
کی مانند سفید پایا اور یہ قیمتی الفاظ بحروف طلائی اُس
کے مرکز میں لکھے دیکھے - تیرے گناہ تجھے معاف ہوئے
میں نے شکر اور حمد وثنا کا شور برپا کیا اور جاگ اُٹھا
اور اِس سب ماجرے کو خواب سمجھا +

اُس رات میں نے اور زیادہ نیند کی پرواہ نہ کی اس
خوشی سے کہ دعا مستجاب ہوئی اور تسلی اور آرام حاصل
ہوگیا تھا - خیالات خوش اور مبارک میرے دل میں
بکثرت وارد ہوئے - اور کیسی عمدگی سے میں نے متبرک
کلام ذیل کو یاد کیا - اگر تمہارے گناہ ارغوانی رنگ
کے ہوں تو برف جیسے سفید ہو جاوینگے اگر قرمزی رنگ
ہوئے تو اُون کی طرح ہو جاوینگے - مسیح کے نجات بخش
خون کی بلند قدری اور اُسکی دائمی کیفیت کی بابت غور
کی اور میں نے یقین جانا کہ ہماری کوشش اور محنت نے
ہمکو نہیں بچایا کیونکہ آمرزش خریدنے کے لئے ہمارے
پاس کوئی نقدی موجود نہیں تھی صرف مسیح کی طرف
تکتے رہنا ہمارا کام ہے اور تب دیکھینگے کہ اسنے ہماری
ضرورت واحتیاج کو خود ہی مہیا اور موجود کر دیا ہے اور
مسیح سے پائی ہوئی نجات میں خوش وقت ہیں +

میں نے یہ بھی جانا کہ اپنی گذشتہ عمر پر نظر کرنے
سے اپنے روح میں صرف غم و تاسف جمع کیا جس میں
خداوند کے لایق ایک بات بھی نہ تھی لیکن اُس کو
شفیع ومنجی ٹھہرانے سے جسنے اپنا خون میرے واسطے بہایا
پھر کر امن چین خوشی حقیقی حاصل ہو سکتی ہے جو اس
دنیا سے نہیں مل سکتی اور اُمید میں خوش اور تکلیفات
میں متحمل دعا مانگنے میں مضبوط رہ سکتا ہوں - اور
میں نے دعا مانگی کہ میں ان خیالات سے خواہ
بیداری میں ہوں خواہ خواب میں فایدہ اُٹھاؤں
اور اس طرح پر مسیحی زندگانی بسر کروں کہ آخرکار
فرزند خدا کے خون کی خوبی اور باریکی کو بطور کامل
سمجھوں +

میں اپنے خواب بیان کر چکا ہوں - اگر آپکو یہ مجھے
معلوم ہوں تو مضایقہ نہیں کیونکہ میرے ایمان کی بنیاد
خواب - یا معراج - پر قایم نہیں بلکہ کلام خدا پر لکھا ہے کہ
نبی جسنے کوئی خواب دیکھا ہے خواب بیان کرے پر وہ
شخص جسکے پاس میرا کلام ہے میرے کلام کو دیانتداری
سے بیان کرے - میں نے اپنا خواب تمہیں سنایا پر تمہیں
اے بھائیو اُسکی زندہ کلام بیان کرنیکی توفیق ملے -
اُس کلام مجسم نے ہمیں خبر دی ہے اگر ہم نور میں چلیں جس
طرح وہ نور میں ہے تو ہم ایک دوسرے کے ساتھ شراکت
رکھتے ہیں اور اُسکے بیٹے یسوع مسیح کا خون ہمکو سارے
گناہ سے پاک کرتا ہے - ۱ یوحنا ۱ باب ۷ آیت - اسکو یادگاری
سے بیان کرو پورا یقین لاؤ اور اگرچہ تمہیں رویا یا
خواب تمہاری تسلی کے واسطے نہ ملیں تو بھی ایمان
میں تمکو امن چین ملیگا اور روح القدس سے خوشحالی
اور فارغ البالی +

چراغ نصیحت

ا - **مثال** - ویگچی ہانڈی سے کہتی اری تو کالی ہے +
نصیحت - اوروں کے عیبوں کو دیکھنا آسان ہے
پر اپنی بدی سے آگاہ ہونا مشکل ہے +

رسید زر

ممنون و مشکور ہوں اُن صاحبوں کا جنھوں نے زر قیمت پیشگی
عنایت فرمایا امید کہ اور اصحاب بھی جلد مہربانی فرماوینگے
چنانچہ نام نامی اُنکے درج ذیل ہیں +
[illegible] خان صاحب ڈپٹی انسپکٹر پولیس کانٹھ [illegible]
منشی [illegible] رائے صاحب ۱۲
محمد مرزا صاحب مقام [illegible] واسطے محصول ۶ ماہ کے ... ۱۲